از عدالتِ عظمیٰ

ریاست مدھیہ پردیش و دیگر ریاست

بنام

شکری خان

تاریخ فیصلہ:19 اپریل1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت:

ہندی ٹائپ رائٹنگ ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے لوئر ڈویژن کلرکوں کے لیے پیشگی اضافہ -کٹ آف کی تاریخ-کی فکسنگ -وہ لوگ جنہوں نے صرف کٹ آف کی تاریخ سے پہلے ٹیسٹ پاس کیا تھا وہ پیشگی انکریمنٹ کے حقدار ہیں-جن لوگوں نے اس کے بعد امتحان پاس کیا وہ اس کے حقدار نہیں ہیں-ٹائپ رائٹنگ کی اہلیت کے حامل امیدواروں کی تقرری کا فیصلہ -نئے تقرریوں کو اضافی اضافہ دینے کی ضرورت پیدا نہیں ہوتی ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر7882، سال1996۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

او اے نمبر 323، سال 1993 میں گوالیار میں مدھیہ پردیش اسٹیٹ ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے مورخہ 21.1.1994 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے کے این شکلا، پرشانت کمار اور ایس کے اگنیہوتری۔

جواب دہندہ کے لیے بی ایس بھانتھیا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف کے فاضل وکلاء کو سنا ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل مدھیہ پردیش ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، گوالیار بنچ کے 21 جنوری 1994 کے او اے نمبر 93 / 323 اور 93 / 173 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ مدعا علیہ 1973 سے پہلے مقرر کیا گیا تھا۔ حکومت نے ہندی ٹائپ رائٹنگ ٹیسٹ پاس کرنے والے لوئر ڈویژن کلرکوں کے لیے دو ایڈوانس انکریمنٹ دینے کی اسکیم متعارف کرائی تھی۔ انہوں نے امتحان پاس کرنے کی آخری تاریخ 30 جولائی 1973 مقرر کی اور اس تاریخ سے پہلے ہندی ٹائپ رائٹنگ ٹیسٹ پاس کرنے والوں کو دو ایڈوانس انکریمنٹ حاصل کرنے کے اہل قرار دیا گیا۔ چونکہ مدعا علیہ اس مدت کے اندر ٹیسٹ پاس نہیں کر سکا لیکن دسمبر 1979 میں مذکورہ ٹیسٹ پاس کر گیا، اس لیے اس نے وقتاً فوقتاً جاری کردہ کچھ ہدایات، یعنی 20 اپریل 1974، 15 جنوری 1979 وغیرہ کی بنیاد پر مذکورہ فائدے کا دعوی کرتے ہوئے او اے دائر کیا، جو کاغذی کتاب کے ضمیمہ آر-3 کے طور پر نشان زد ہیں۔ اس بنیاد پر، یہ دعوی کیا گیا کہ وہ دو پیشگی اضافے کے فوائد کا بھی حقدار رہے۔ اصولی طور پر، ہم نے ریاست سے اتفاق کیا کہ حکومت کے پاس فوائد میں توسیع کا اختیار ہونے کی وجہ سے اس کے پاس کٹ آف ڈیٹ

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

لگانے کا بھی اختیار ہے۔ نتیجتا، کٹ آف کی تاریخ، یعنی۔ امتحان پاس کرنے کے لیے 30 جولائی 1973 ایک مناسب درجہ بندی ہے۔ وہ تمام افراد جنہوں نے اس تاریخ سے پہلے ٹیسٹ پاس نہیں کیا تھا، لیکن اس تاریخ سے پہلے مقرر کیے گئے تھے، وہ کٹ آف تاریخ کے بعد مذکورہ ٹیسٹ پاس کرنے پر دو پیشگی اضافے کے اہل نہیں ہیں۔

یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ 30 جولائی 1973 کے بعد امتحان پاس کرنے والے امیدواروں کے حوالے سے مذکورہ حکم پر اصرار نہیں کیا گیا ہے۔ مدعا علیہ کی طرف سے یہ واضح کیا جاتا ہے کہ حکومت نے اس تاریخ سے ٹائپ رائٹنگ ٹیسٹ پاس کرنے کی اہلیت کے ساتھ ایل ڈی سی کی بھرتی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ لہذا، انہوں نے ایڈوانس انکریمنٹ کے لیے ٹیسٹ پاس کرنے پر اصرار نہیں کیا اور نہ ہی ایسے ملازم کو کوئی ایڈوانس انکریمنٹ دی جاتی ہے۔ اس کے بعد مدعا علیہ کے وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی جاتی ہے کہ اگرچہ اس تاریخ کے بعد جن لوگوں کو مقرر کیا گیا تھا انہیں دو پیشگی اضافے کی ترغیب نہیں دی گئی تھی، لیکن ضروری مضمرات سے جو پہلے مقرر کیے گئے ہیں وہ ترغیب کے طور پر دو پیشگی اضافے کے حقدار ہیں۔ ہم اس دلیل کی اچھی طرح سے بنیاد کی تعریف نہیں کرتے ہیں۔ چونکہ حکومت نے ٹائپ رائٹنگ امتحان کے ساتھ امیدواروں کو اہلیت کے طور پر مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے، اس لیے تعیناتی کے بعد نئے تعیناتی وں کو اضافی انکریمنٹ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ صرف ان امیدواروں کے معاملے میں پیدا ہو گا جنہیں اہلیت کے طور پر ٹائپ رائٹنگ ٹیسٹ متعارف کرانے سے پہلے مقرر کیا گیا تھا جو پہلے تجویز نہیں کیا گیا تھا لیکن جنہیں ٹیسٹ پاس کرنے کے لیے وقت دیا گیا تھا۔ اس کے مطابق کٹ آف کی تاریخ 20 جولائی 1973 مقرر کی گئی تھی اور صرف ٹیسٹ کی تاریخ سے پہلے ٹیسٹ پاس کرنے والوں کو دو ایڈوانس انکریمنٹ کا حقدار بنایا گیا تھا اور اس کے بعد ٹیسٹ پاس کرنے والے مذکورہ فائدے کے حقدار نہیں ہیں۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اگرچہ یہ اعلامیہ دیا گیا ہے، چونکہ ہمیں مطلع کیا گیا ہے کہ ریاست نے ٹریبونل کے ذریعے اسی طرح کے معاملات میں منظور کیے گئے احکامات کے خلاف اپیل دائر نہیں کی ہے، اس لیے مدعا علیہ کو کی گئی ادائیگیوں کی وصولی نہ کرنے کی ہدایت کی جاتی ہے۔ یہ قانون تمام زیر التواء مقدمات یا اس کے بعد عدالت جانے والے کسی بھی امیدوار پر لاگو ہو گا۔

اپیل کو مندرجہ بالا شرائط میں نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document